السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی ۲۶۰ من گندم ہوتی ہے اس نے آڑھت وغیرہ سے کھاد بیج بل وغیرہ لے کر ادا کیے ہیں تقریباً ۲۰۰ من گندم سے اس کا قرضہ اتارا ہے کیا اس کو ۲۶۰ من گندم پر عشر ادا کرنا پڑے گا یا صرف ۶۰ من پر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں ۲۶۰ من گندم پر زکوٰۃ عشر ہے صرف ۶۰ من پر نہیں کیونکہ شریعت نے صرف پانی کے خرچے کا اعتبار کیا ہے اسی لیے بارانی میں عشر اور چاہی میں نصف العشر رکھا ہے پانی کے علاوہ شریعت میں کسی خرچے کا زکوٰۃ میں کوئی اعتبار نہیں۔

(عَنْ عَبْدِا رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّہ قَالَ : فِيْمَا سَقَتِ السَّمَآئُ وَالْعُيُوْنُ اَوْكَانَ عَثَرِيًّا اَلْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ : نِصْفُ الْعُشْرِ» (بخاری باب العشر فیما یسقی من ماء السماء الجاری کتاب الزکاۃ»

’’حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی ﷺ سے بے شک آپ نے فرمایا : بارش چشمے اونیچے سے پانی لینے والے اجناس میں دسواں حصہ ہے اور اگر انہیں پانی کھینچ کر پلایا جائے تو بیسواں حصہ ہے ‘‘

(لَيْسَ فِيْمَا اَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ» (بخاری-کتاب الزکاۃ باب لیس فیما دون خمسة اوسق صدقة»

[(ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع 2100 گرام کا۔ لہٰذا پانچ وسق 630 کلو یعنی 15 من 30 کلو کے ہوئے)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

زکوٰۃ کے مسائل ج1ص269

محدث فتویٰ